8 انحراف ومعاشرتی ضبط

DEVIANCE & SOCIAL CONTROL

اس باب میں آپ جانیں گے:

- معاشرتی انحراف کی تعریف اور وضاحت
- انحراف بطور معاشرتی مسئلہ
- معاشرتی انحراف کی وجوہات
- معاشرتی ضبط کی وضاحت اور حصول کے اقدامات

معمولات کا نظام نافذ کرنے کے لیے معاشرے نے مستحبات کا نظام قائم کیا ہے۔ تاکہ لوگ معاشرتی معمولات کے مطابق زندگی گزاریں اور دوسروں کے حقوق کو غصب نہ کریں۔ دوسروں پر ظلم نہ کریں۔ لیکن مستحبات کے باوجود بہت سے افراد معاشرتی معمولات کی خلاف ورزی کرتے ہیں معمولات کی اس خلاف ورزی کو معاشرتی انحراف کہتے ہیں۔ اور معمولات کے مطابق معاشرتی زندگی گزارنا معاشرتی ضبط کہلاتا ہے۔ یہ دونوں تصورات ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔ یعنی معاشرتی ضبط کی خلاف ورزی معاشرتی انحراف کہلاتی ہے۔

انحراف
(Deviance)

تعریف (Definition):

بریڈیمیر اور سٹیفنسن

"معمولات کی پیروی سے ناکامی معاشرتی انحراف ہے۔"

ہارٹن اینڈ ھنٹ کے مطابق:

"فرد کا ایسا کردار جو کسی گروہ یا معاشرہ کے معمولات کی خلاف ورزی ہو معاشرتی انحراف ہے۔"

میشاؤنس (Maccionis) کے مطابق:

"ثقافتی معمولات کی واضح خلاف ورزی انحراف کہلاتی ہے۔"

"Recognize violation of cultural norms.".

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> جو لوگ معاشرتی معمولات کی اطاعت کرتے ہیں انہیں ہم اطاعت گزار (conformist) کہتے ہیں۔

معاشرہ ایک خاص ضابطے کے مطابق اپنی معاشرتی زندگی گزارتا ہے اور لوگ اس ضابطے کے پابند ہیں۔ اگر اس ضابطے کی خلاف ورزی کریں تو اسے "انحراف" کہتے ہیں۔ یہ ضابطہ کیا ہے؟

معاشرتی معمولات یعنی رسم ورواج، عقائد، جذبات، اقدار اور قوانین پر مشتمل ایک نظام ہے جو معاشرے کے لوگوں پر برابر دباؤ ڈالتا ہے کہ وہ اس کی پابندی کریں اور اپنی معاشرتی زندگی میں اس کی خلاف ورزی نہ کریں۔

جو لوگ اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ وہ معاشرے کے ضابطے سے انحراف کرتے ہیں۔ وہ معاشرے کے مجرم ہیں۔ معاشرے کے باغی ہیں اور معاشرے کے نظم و ضبط کو تباہ کرنے والے ہیں۔ ایسے لوگوں کو معاشرہ عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا بلکہ ان پر تنقید کرتا ہے اور مختلف سزائیں ان پر عائد کرتا ہے۔ یہ لوگ معاشرے کے کج رو یا بے راہ رو (Deviant) کہلاتے ہیں۔ آہستہ آہستہ یہ لوگ معاشرے کے بڑے مجرم بن جاتے ہیں۔ اس طرح انحراف معاشرے کا سنگین مسئلہ بن جاتا ہے۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> جو لوگ معاشرتی ضابطہ کی خلاف ورزی کرتے ہیں وہ بے راہ رو کہلاتے ہیں۔

اس انحراف میں زیادہ تر نوجوان طبقہ شامل ہے۔ ابھرتی ہوئی عمر کے لڑکے شامل ہیں جو مختلف شرارتیں کرتے ہیں۔ ہنسی مذاق اڑاتے ہیں۔ دوسرے لوگوں کو تنگ کرتے ہیں۔ ایسے نوجوانوں کو ہم عمرانیات کی زبان میں بے راہ رو کہتے ہیں۔ جو اپنی عمر میں آنے والے حصہ میں کسی وقت بھی بڑے بڑے مجرم بن سکتے ہیں۔

انحراف بطور ایک معاشرتی مسئلہ
(Deviance as a Social Problem)

جب ہم معاشرتی معمولات کے رسم ورواج، رسومات، اقدار و عقائد کا احترام نہ کریں تو ہم نے انحراف کیا ہے یعنی معاشرتی زندگی کے ضابطے سے ہٹ کر اپنا نیا راستہ اختیار کیا جس کی معاشرہ اجازت نہیں دیتا۔ جن کاموں کو معاشرے نے کرنے سے روکا ہے وہ معاشرتی انحراف میں شامل ہیں۔ عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ ہمارے نوجوانوں کی ایک تعداد معاشرتی انحراف کا ارتکاب کرتی ہے جن میں بنک ڈکیتی، خوف و ہراس پیدا کرنا، لوٹ مار، قتل و غارت، اغوا برائے تاوان جیسی وارداتیں شامل ہیں۔ جن سے معاشرے میں بے چینی اور بدنظمی پیدا ہوتی ہے اور معاشرتی نظام برے طریقے سے متاثر ہوتا ہے۔ پس انحراف پاکستانی معاشرہ کا ایک سنگین مسئلہ ہے۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> معمولات سے انحراف زیادہ تر نوجوان طبقہ کرتا ہے۔

www.downloadclassnotes.com

معاشرتی انحراف کی وجوہات
(Causes of Social Deviance)

قانون سے انحراف کی چند عمرانی وجوہات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ناقص تربیت: خاندان میں فرد کی تربیت ناقص ہوتی ہے یا خاندان کے کئی یا چند افراد بھی قانونی انحراف کرتے رہتے ہیں اور ان کو دیکھ کر باقی افراد بھی انحراف کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔

۲۔ والدین کی عدم موجودگی: والدین میں سے دونوں یا ایک سوتیلا ہو یا وہ دونوں یا ان میں سے ایک فوت ہو چکا ہو۔ تب بھی یہ خلا پیدا ہوتا ہے جس کی وجہ سے بچے پدرانہ شفقت و محبت سے محروم رہتے ہیں جس سے ان میں بے اطمینانی و بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ جو انحراف کی وجہ بنتی ہے۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> بے پناہ دولت کی خواہش بھی انحراف کی وجہ ہے۔

۳۔ نامکمل بنیادی ضروریات: معاشرتی زندگی کی بنیادی حاجات جن میں رہائش، کپڑا، جوتا، خوراک، بستر، تعلیم و تربیت کا نظام، بیماری میں علاج کی سہولتیں وغیرہ مہیا نہ ہوں تو بچے سخت پریشان ہو جاتے ہیں اور پریشانی کے عالم میں کئی بچے گھر سے باہر رہتے ہیں۔ دیر گئے رات تک گھر سے باہر رہتے ہیں۔ یہ عادت ان میں خلاف معمولات حرکات پیدا کرتی ہے۔

۴۔ محلے کی خلافِ معمول حرکات میں شرکت: جب گھر میں والدین کی شفقت نہ ہو اور بنیادی حاجات بھی پوری نہ ہوں تو بچے گھر سے نکل کر ایسے افراد کی مجلس میں شرکت کرتے ہیں جو خلاف معمول حرکات میں لگے ہوتے ہیں ایسے لوگ جواری، شرابی، تاش و شطرنج کے کھلاڑی ہوتے ہیں۔ سینما میں اکثر ان کے اوقات گزرتے ہیں۔ یہ لوگ ایسے بچوں کو اپنے ارد گرد جمع کر لیتے ہیں اور ان کی تربیت بھی اسی طرح کرتے ہیں جس طرح خود ہیں۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> ذرائع ابلاغ (انٹرنیٹ وغیرہ) کا غلط استعمال بھی نوجوانوں میں انحراف کی وجہ ہے۔

۵۔ مذہبی و اخلاقی اقدار کی گراوٹ: جدید صنعتی، تعلیمی و حرفی ترقی نے مذہبی و اخلاقی اقدار کو نہ صرف بدل ڈالا بلکہ ان کی دھجیاں بکھیر دیں اور نوجوان نسل نے روایتی اقدار کا قلع قمع کر دیا ہے۔ اور وہ اپنے مقاصد کے حصول میں کسی بھی قسم کا انحراف کرنے سے گریز نہیں کرتے۔

۶۔ بے پناہ دولت کی خواہش: دولت اور اس کے ذرائع کے حصول میں بے شمار لوگ مذہبی،

اخلاقی و قانونی ضابطوں کو توڑ کر رشوت، بد دیانتی، بے ایمانی، دھوکہ دہی، لوٹ مار، چوری، ڈاکہ زنی کا ارتکاب کرتے ہیں۔ کیونکہ معاشرتی زندگی میں مسابقت (Competition) بڑھتی جارہی ہے اس لئے ایک دوسرے کی تقلید میں دولت کے حصول کی ایک دوڑ معاشرے میں لگی ہوئی ہے جس سے معاشرتی معمولات کا انحراف مسلسل ہو رہا ہے۔

۷۔ لاوارث بچے: معاشرے میں ایسے بچوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے جو اپنے والدین اور گھریلو ماحول کی تربیت سے آزاد ہیں۔ والدین اپنے پیشہ ورانہ کاموں۔میں اتنے مصروف ہیں یا غربت کی وجہ سے بچوں کی تربیت اور کنٹرول کے لئے کوئی وقت نہیں بچا سکتے۔ ایسے بچے مکمل یا نصف ننگے گلیوں میں پھرتے ہیں۔ صحت و صفائی کا کوئی معیار نہیں۔ خوراک و قیام کی سہولتیں غیر معیاری ہیں اور تربیت کے لحاظ سے کوئی پوچھنے والا نہیں۔ بہت جلد یہ بے راہ رو بن جاتے ہیں اور انحراف کا شکار ہو کر معاشرتی بدنظمی میں اضافہ کرتے ہیں۔

۸۔ منشیات کا استعمال: معاشرے میں منشیات کا استعمال خاص طور پر نوجوانوں میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ اور وہ نوجوان جو بیکار ہیں اور کوئی پیشہ ورانہ کام نہیں کرتے اس میں ملوث ہیں۔ یہ لوگ معاشرتی بے راہ روی میں ملوث ہیں کیونکہ انہیں درست اور غلط کا پتہ نہیں ہوتا اور اپنی قیمتی زندگی کو بے کاری میں ضائع کرتے ہیں۔ انحراف سے ان کی زندگی بھرپور ہے۔ اس لئے مختلف قسم کی اخلاقی و معاشرتی برائیاں ان میں پائی جاتی ہیں۔ اس لئے منشیات کا استعمال بھی انحراف پیدا کرتا ہے۔ جس سے جرائم میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

۹۔ تنگ و تاریک مکانات: تنگ و تاریک گلی و کوچے بھی خلاف معمولات حرکات کی پرورش کرتے ہیں معاشرتی بے راہروی جلد فروغ پاتی ہے جس سے بعد میں جرائم میں اضافہ ہوتا ہے۔

۱۰۔ فحش لٹریچر: عمر بلوغت میں فحش لٹریچر کا مطالعہ بھی انحراف کی وجہ بنتا ہے۔

۱۱۔ ذرائع ابلاغ کا غلط استعمال: آج کل جدید ذرائع ابلاغ جن میں موبائل، کیبل اور انٹرنیٹ شامل ہیں کے غلط استعمال سے بھی نوجوان نسل بے راہ روی کی طرف بڑھ رہی ہے اور انحراف کا ارتکاب کرتی ہے۔

معاشرتی ضبط
(Social Control)

لوگوں کو ضبط یعنی کنٹرول میں رکھنے کے لیے معمولات پر عمل درآمد کی ضرورت ہے جو معاشرتی ضبط مستحبات کے ذریعے ہوتا ہے۔ معاشرتی ضبط کے لیے ان اداروں کی ضرورت پڑتی ہے

جو مستحبات کی ترویج میں مصروف ہیں۔

تعریف (Definition):

"معاشرتی ضبط سے مراد "افراد اور ان کے کردار کو خاص ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے کنٹرول کرنا ہے۔"

"Controlling behavior of people through utilizing certain means is called social control".

معاشرے میں ضبط قائم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ جرائم کی موجودہ شرح کو کم کیا جائے۔ جرائم پر کنٹرول کرنا معاشرتی ضبط کہلاتا ہے۔ کنٹرول تب ممکن ہے جب ہم جرم کی وجوہات یا اسباب کو دور کریں۔ لیکن اسباب اتنے گہرے ہیں کہ ان میں سے سب کا تھوڑے عرصے میں دور ہونا یا بدل جانا ناممکن ہے۔ کچھ اسباب ثقافتی ہیں اور کچھ معاشرتی۔ البتہ کچھ اقدام ایسے ہیں جن کو اختیار کرکے جرم کی تیز رفتاری کو کم کیا جاسکتا ہے۔ اور معاشرتی ضبط کی فضا پیدا ہو سکتی ہے۔ یہ اقدام حسب ذیل ہیں۔

معاشرتی ضبط کے لیے اقدامات یا انحراف کا سدباب
(Steps to attain Social Control)

۱۔ تربیت والدین: والدین کو یہ تربیت دینا ضروری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو معاشرتی معمولات کی سختی سے تربیت دیں اس کے لیے تربیت والدین کے نام سے ایک ادارہ ہونا چاہیے جس میں شادی سے پہلے ہر مرد و عورت کو باپ اور ماں کے منصب اور کار منصب سے آگاہ کیا جائے۔

۲۔ یتیم خانوں ولاوارث بچوں کی دیکھ بھال: یتیم خانوں اور لاوارث بچوں کو دیکھ بھال کے اداروں میں اضافہ ہونا چاہیے۔ اور جو موجود ہیں ان کے معیار کو بلند کرنا چاہیے۔ جو بچے سوتیلے والدین کی وجہ سے یا عدم تسکین حاجات کی وجہ سے گھر سے نکل جائیں ان کو ایسے اداروں میں داخل کرکے فنی کاموں کی تربیت دی جائے۔

۳۔ گم شدہ بچوں کی حفاظت: معاشرتی بہبود کے تحت گم شدہ بچوں کی حفاظت اور دیکھ بھال کے ادارے ہر بڑے شہر میں ہونے چاہئیں۔ جن میں اغوا شدہ بچوں کی بازیابی بھی شامل ہے۔ والدین کو ایسے بچے واپس بھیجے جاتے ہیں جیسے محکمہ سوشل ویلفیئر کا ادارہ نگہبان وغیرہ۔

۴۔ بھکاری اور بے کار لوگوں کی تربیت: جو لوگ بھیک مانگنے کے عادی ہیں، یا معاشرے میں بے کار پھرتے ہیں ان کیلئے ایسے ادارے کھولنے چاہئیں۔ جہاں ان کو دریاں بننا، کرسیاں بنانا، میزیں

بنانا، چار پائیاں بنانا، بان بٹنا اور لوہے کے فنی کام سکھانے چاہئیں ان کو دارالمساکین کہا جاسکتا ہے۔ اب حال ہی میں ایک ادارہ تحفظ و بہبودی اطفال (Child Protection & Welfare Bureau) کے نام سے بنا ہے جس کا کام پیشہ ور بھکاری بچوں کی درستگی اور بحالی ہے۔

۵۔ کھلے مکانات: آئندہ شہری آباد کاری میں کھلے مکانات اور کھلی کھلی گلیوں کے اصول نافذ کرنے چاہئیں تاکہ عوام کو اچھی سہولتوں کے ساتھ ساتھ تفریح کے مواقع میسر ہوں اور وہ انحراف جیسی صورتحال سے دور رہیں۔

۶۔ رفتار پر کنٹرول اور تربیت: تمام مشینی گاڑیوں کی رفتار پر ضبط ہونا چاہیے۔ اور تمام بھاری و تیز رفتار گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو ان معاشرتی معمولات کی تربیت دی جائے جو ٹریفک میں استعمال ہوتے ہیں اور معاشرتی زندگی کے وہ معمولات سکھائے جائیں جن کا تعلق سڑک کے قریب کی آبادیوں اور دکانوں سے ہے۔

۷۔ خواندگی کے مراکز: جگہ جگہ معاشرے میں خواندگی کے مراکز قائم کرنے چاہئیں جن کے ذریعے ناخواندگی دور ہوسکتی ہے۔ تاکہ لوگوں میں معاشرتی معمولات کی اہمیت اور قانون کا ڈر پیدا ہو۔

۸۔ تعلیم: تعلیم کا معیار بلند کیا جائے۔ جگہ جگہ تعلیمی ادارے کھولے جائیں جن سے دیہی و بلدیاتی ہر علاقے میں تعلیم کا معیار بڑھ جائے گا۔ اس سے خانگی فسادات کم ہونے کا امکان ہے۔ اور واقعہ کے انجام کو جاننے کی صلاحیت لوگوں میں پیدا ہو جائے گی۔

۹۔ اصلاح اسیران: جو لوگ جرم کرنے کے بعد جیلوں میں سزا بھگت رہے ہیں ان کی اصلاح بھی ضروری ہے جو لوگ پہلی بار جرم کر چکے ہیں۔ چاہے ان کا جرم سنگین ہے یا نہیں ہے وہ اپنی سزا کا ۱/۳ حصہ جب جیل میں گزار لیتے ہیں تو اصلاح اسیران کے قانون کے تحت جیل سے رہا کیا جاتا ہے اور ایسی جگہ ملازم کر دایا جاتا ہے جو ان کے ذوق کے مطابق ہوتی ہے۔ حاصل ہونے والی آمدنی اسے دی جاتی ہے وہ آزاد شہری کی طرح رہتا ہے۔ اس کی نگرانی اصلاح اسیران کا ایک آفیسر کرتا ہے۔ اسی طرح پچھلے مجرموں کی اصلاح ہو جاتی ہے اور جیل میں نئے آنے والے مجرموں کے لیے ماحول بہتر ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ مذہبی تعلیم: مذہبی تعلیم اور عقائد پر عمل نہ ہونے کی وجہ سے اخلاقی اقدار میں گراوٹ پیدا ہوتی ہے جس سے معاشرتی ضبط کمزور پڑتا ہے۔ اس لیے تمام مذہبی اداروں کو مضبوط بنیادوں پر قائم کر کے قرآن کریم کی تعلیم ہر فرد کے لیے لازمی قرار دی جائے۔ نماز، روزہ، اور زکوٰۃ کو دستور کے ذریعے عمل میں لانا چاہیے۔ اس طرح مذہبی اقدار و عقائد کا تحفظ ہوگا اور ان پر عمل سے معاشرتی

اقدار کا احترام بلند ہوگا نتیجہ یہ نکلے گا کہ انحراف سے گریز اور ضبط مضبوط ہوگا۔

۱۱۔ ذرائع ابلاغ کا مثبت استعمال: جدید ذرائع ابلاغ کے مثبت استعمال کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے اور غیر اخلاقی چینلز و ویب سائٹس پر پابندی لگائی جائے تاکہ لوگوں کو اس کے غلط استعمال کے مواقع ہی میسر نہ ہوں۔

اہم سوالات

- ۱۔ انحراف سے کیا مراد ہے؟ اور یہ کیونکر ایک معاشرتی مسئلہ ہے؟ مثالوں سے واضح کیجئے۔
- ۲۔ انحراف کی وجوہات بیان کریں نیز اس کے سدباب کے طریقوں کی نشاندہی کریں۔
- ۳۔ معاشرتی ضبط کیا ہے؟ معاشرتی ضبط کے حصول کے اقدامات تحریر کریں۔
- ۴۔ معاشرتی انحراف کا سدباب تحریر کریں۔

نوٹ: امتحانی نقطہ نگاہ سے اہم سوالات کے سامنے یہ نشان (•) دیا گیا ہے۔

www.downloadclassnotes.com

مختصر سوالات و جوابات

☐ درج ذیل سوالات کے مختصر مگر جامع جواب دیں اور کوئی بھی جواب دو یا تین سطروں سے زیادہ نہ ہو۔

1- معاشرتی انحراف سے کیا مراد ہے یا تعریف کریں؟

جواب۔ معاشرتی معمولات کی خلاف ورزی معاشرتی انحراف کہلاتا ہے اصل میں معاشرتی ضبط کی خلاف ورزی معاشرتی انحراف ہے۔

2- معاشرتی ضابطہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ معاشرتی معمولات رسم و رواج دراصل عقائد، جذبات، اقدار اور قوانین پر مشتمل ایک نظام ہے جو معاشرے کے لوگوں پر برابر دباؤ ڈالتا ہے کہ وہ اس کی پابندی کریں اور اپنی معاشرتی زندگی میں اس کی خلاف ورزی نہ کریں۔

3- بے راہ روی سے کیا مراد ہے یا تعریف کریں؟

جواب۔ معاشرتی نظم و ضبط اور معاشرتی ضابطوں سے بغاوت بے راہ روی کہلاتی ہے۔

4- بے راہ رو افراد کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ افراد جو معاشرتی ضابطوں یا معمولات کی خلاف ورزی کرتے ہیں، معاشرے کے نظم و ضبط کو تباہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں بے راہ رو کہلاتے ہیں۔

5- انحراف کیونکر ایک معاشرتی مسئلہ ہے؟

جواب۔
- ☆ انحراف معاشرتی ضبط کو تباہ کر دیتا ہے۔
- ☆ لوگ انحراف کو ناپسند کرتے ہیں۔

6- انحراف کی دو معاشرتی وجوہات بتائیں؟

جواب۔
- ☆ والدین کی عدم توجہی یا والدین کا نہ ہونا۔
- ☆ مذہبی و اخلاقی اقدار میں پستی / کمی وغیرہ۔

7- انحراف کی دو معاشی وجوہات بتائیں؟

جواب۔
- ☆ بے پناہ دولت کی خواہش ہونا جو کہ جرم کرنے پر مجبور کرتی ہے۔
- ☆ معاشرے کے طبقے کا بے پناہ غربت کی حالت میں رہنا۔

8- معاشرتی ضبط سے کیا مراد ہے یا تعریف کریں؟

جواب۔ لوگوں کی سرگرمیوں اور کردار کو معمولات کے مطابق کنٹرول کرنا اور معمولات پر عملدرآمد کروانے کا نام سماجی ضبط کہلاتا ہے۔

9- معاشرتی ضبط کا حصول کس طرح ممکن ہے؟

جواب۔ معاشرتی ضبط کا حصول معاشرتی مستحبات کے ذریعے ہوتا ہے اور اس کے لیے ان اداروں کی ضرورت پڑتی ہے جو معاشرتی مستحبات کی ترویج میں مصروف ہیں جس سے جرائم کی موجودہ شرح میں کمی واقع ہوگی اور افراد زیادہ معمولاتی زندگی گزاریں گے۔

10- معاشرتی ضبط کے حصول کے دو اقدامات بتائیں؟

جواب۔ ☆ تعلیم کو فروغ۔ ☆ غربت و بے روزگاری کا خاتمہ۔

11- معاشرتی اطاعت گزار سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ جو لوگ معاشرتی معمولات کی اطاعت کرتے ہیں انھیں ہم اطاعت گزار (conformist) کہتے ہیں۔

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

☐ مندرجہ ذیل میں ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب پر ٹک (✓) کریں۔

1- ثقافتی معمولات کی خلاف ورزی کرنے والا کہلاتا ہے؟

(a) مجرم (b) معزز (c) بے راہ رو (d) ان میں کوئی بھی نہیں

2- بے راہ روی کو معاشرہ کے افراد کرتے ہیں؟

(a) ناپسند (b) پسند (c) محبت (d) کوئی نہیں

3- انحراف میں زیادہ تر شامل ہیں؟

(a) نوجوان (b) بوڑھے (c) بچے (d) عورتیں

4- مندرجہ ذیل میں سے کون سا ثقافتی اقدار سے انحراف ہے؟

(a) والدین سے بدتمیزی (b) والدین کی عزت (c) دوستوں سے بات چیت (d) کام نہ کرنا

5- قانون کی خلاف ورزی کرنے والا کہلاتا ہے؟

(a) بے راہ رو (b) منحرف (c) آوارہ (d) مجرم

6- معاشرتی ضبط کیوں ضروری ہے؟

(a) عمرانیات کے لیے (b) امن و امان کے لیے (c) تفریح کیلئے (d) خوشی کے لئے

7- معاشرتی انحراف کس کا سبب بنتا ہے؟

(a) ترقی (b) معاشرتی گروہ (c) معاشرتی بدنظمی (d) تفاعل

8- معاشرتی انحراف سے مراد ہے؟

(a) سماجی تبدیلی (b) سماجی ضبط (c) معمولات کی خلاف ورزی (d) سماجی سکون

www.downloadclassnotes.com

-9 قانون کی خلاف ورزی کہلاتی ہے؟
(a) بہادری (b) جرم (c) گناہ (d) حادثہ

-10 نشہ کرنا کہلاتا ہے؟
(a) معاشرتی قدر (b) معاشرتی انحراف (c) معاشرتی قانون(d)معاشرتی عمل

-11 اخلاقی اقدار میں تغیر کی وجہ؟
(a) جدید صنعتی ترقی (b) مذہب (c) سیاست (d) عمرانیات

-12 ثقافتی و معاشرتی اقدار کی تابعداری کس کو فروغ دیتی ہے؟
(a) معاشرتی ضبط (b) معاشرتی مستجابات (c) درجہ بندی (d) گروہ بندی

-13 فحش لٹریچر اور میڈیا کا منفی استعمال وجہ بنتا ہے؟
(a) معاشرتی مستجابات کی(b) معاشرتی انحراف کی(c) درجہ بندی کی(d) ثقافت کی

-14 سماجی ضبط کے حصول کے لئے ضروری ہے؟
(a) مذہبی تعلیم (b) عمرانیات (c) آمدنی میں اضافہ (d) حرکت پذیری

-15 کئی اقدار کا ایک ہی حالت میں قائم ہونا کہلاتا ہے؟
(a) تصادم کار منصب (b) مسابقت (c) تصادم قدر (d) معاشرتی انحراف

-16 فحش مواد وجہ ہے؟
(a) انحراف (b) معاشرتی معمولات(c) مستجابات (d) مسابقت

-17 ---جرم ہے؟
(a) گناہ (b) گالی دینا (c) چوری (d) یہ تمام

-18 بے راہ روی کا نتیجہ ہے؟
(a) منشیات کا استعمال (b) تعلیم (c) مذہبی (d) کمزور اخلاق

جوابات

(d) -5	(a) -4	(a) -3	(a) -2	(c) -1
(b) -10	(b) -9	(c) -8	(c) -7	(b) -6
(c) -15	(a) -14	(b) -13	(a) -12	(a) -11
		(a) -18	(c) -17	(a) -16

نوٹ: امتحانی نقطہ نگاہ سے اہم سوالات کے سامنے یہ نشان (☜) دیا گیا ہے۔

☆☆☆